سوال

(677) بے شک اللہ تعالی تین کاموں کے وقت خاموشی پسند کرتا ہے !

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

«إِنَّ ا يُحِبُّ الصَّمتَ عِندَ ثَلاَثٍ عِندَ تِلاَوَةِ القُرآنِ وَعِندَ الزَّحفِ وَعِندَ الجَنَازَةِ»

بے شک اللہ تعالیٰ تین کاموں کے وقت خاموشی پسند کرتا ہے تلاوت قرآن پاک اور لڑائی اور جنازہ کے وقت ۔ تفسیر ابن کثیر جلد نمبر ۲ بحوالہ طبرانی زید بن ارقم راوی ہے اس کی وضاحت فرمائیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حافظ ابن کثیر نے :

يَٰٓأَيُّهَا لَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِذَا لَقِيتُم فِئَةً فَ ثۡ بُتُواْ وَ ذ كُرُواْ للَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُم تُف لِحُونَ --انفال 45

کی تفسیر ج ۲ ص ۳۱۶ میں لکھا ہے :

«وقال الحافظ ابو القاسم الطبرانی حدثنا ابراہیم بن ہاشم البغوی حدثنا امیة بن بسطام حدثنا معتمر بن سلیمان حدثنا ثابت بن زید عن رجل عن زید بن ارقم عن النبی ﷺ مرفوعا قال : اِن ا یحب الصمت عند ثلاث»

الحدیث مگر اس کی سند ضعیف ہے کیونکہ اس میں ایک راوی عن رجل مجہول ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

[تفسیر کا بیان ج1ص 483](#)

[محدث فتویٰ](#)